

نکاح کروانے کا طریقہ

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ نکاح کروانے کا طریقہ کیا ہے؟

سائل: آدم (انگلینڈ)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي النُّورَ وَالصَّوَابَ

نکاح ایجاب و قبول کا نام ہے نکاح سے پہلے نکاح کروانے والا خود جاکر دلہن سے سے اس کا نکاح کروانے کی وکالت (اجازت) لے مثلاً اسے کہے کیا آپ مجھے فلاں بن فلاں سے اپنا نکاح کرنے کا وکیل کرتی ہیں؟ جب دلہن سے وکالت مل جائے تو پھر نکاح پڑھوانے والا شخص دولہا کے پاس آجائے پہلے خطبہ پڑھے کہ یہ مستحب ہے اور خطبہ یہ ہے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنُسْتَعِينُهُ، وَنَسْتَغْفِرُهُ، وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يَضِلَّ لَهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ (يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا (النساء: 1) خطبہ یاد نہ ہو تو اَعُوذُ بِاللَّهِ اور بِسْمِ اللَّهِ شریف کے بعد سورہ فاتحہ بھی پڑھ سکتے ہیں۔ پھر دولہا کو احتیاطاً پہلا اور دوسرا کلمہ پڑھا دے مگر یہ ضروری نہیں پھر دوگواہوں کی موجودگی میں دولہا سے نکاح کا ایجاب و قبول کروائے یعنی اسے کہے میں نے فلاں بنت فلاں کا نکاح اتنے مہر کے بدلے میں آپ سے کیا، کیا آپ کو قبول ہے؟ اور دولہا کہے گا کہ میں نے قبول کیا۔ اس طرح کرنے سے نکاح ہو جائے گا لیکن ایجاب و قبول کو تین بار دہرا لیا جائے تو بہتر ہے مگر ضروری نہیں کم از کم واجب مہر دس درہم یعنی دو تولہ ساڑھے سات ماشہ چاندی (تقریباً 30 گرام 618 ملی گرام چاندی) یا اس کی رقم ہے اور زیادہ سے زیادہ کتنا بھی ہو سکتا ہے جس پر دولہا و دلہن متفق ہوں۔

وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ عَزَّ وَجَلَّ وَ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Date: 21-7-2018

The method of performing someone's Nikāh

الحمد لله والصلوة والسلام على رسول الله

QUESTION:

What do the scholars of the Dīn and muftīs of the Sacred Law state regarding the following issue: What is the method of performing someone's Nikāh?

Questioner: Adam from U.K.

ANSWER:

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بعون الملِك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

Nikāh is the name of offer and acceptance; before Nikāh takes place, the person performing it should approach the bride and become a representative of (take permission from her for) performing her Nikāh [i.e. on her behalf], for example, he would say, 'Do you make me a representative for yourself in order to perform your marriage with so and so son of so and so?' When one receives permission from the bride, then the one performing the marriage should now approach the husband and first read the khutbah [sermon], as this is mustahabb [recommended]; the khutbah is as follows:

الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ، وَنَسْتَغْفِرُهُ، وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ
أَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يَضِلَّ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ
اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ (يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا
زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ ۚ
إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا

[Sūrah al-Nisā', v 1]

If one does not remember the khutbah, then after ta'awwudh and tasmiyah, one may recite Sūrah al-Fātihah. Then one should ask the groom to recite the First and Second Declaration of Faith, but this is not necessary. Next one is to ask the groom to offer and accept in the presence of two witnesses¹, meaning one is to say to him that, 'I have performed the nikāh of so and so daughter of so and so in exchange for such and such amount of mahr [dowry] with you. Do you accept?' Then the husband will say, 'I have accepted.' The nikāh will occur by doing so, but it is better to repeat the offer and acceptance parts thrice. The minimum amount of mahr is ten dirhams i.e.

¹ Please bear in mind conditions to be a witness

two tolas and seven & a half māshas (approximately 30.618g of silver), or its monetary value, and there is no limit to its maximum amount, so long as it is mutually agreed by the husband and wife.

والله تعالى اعلم ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم
كتبه ابو الحسن محمد قاسم ضياء قادري

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri

Translated by Haider Ali